بہادر شاہ ظفرؔ

(1775–1862)

سراج الدین محمد بہادر شاہ نام اور ظفرؔ تخلّص تھا۔ ابوظفر ان کا تاریخی نام ہے۔ تعلیم و تربیت لال قلعہ ہی میں ہوئی۔ انھوں نے مختلف علوم و فنون میں مہارت حاصل کی اردو، عربی اور فارسی کے ساتھ ساتھ برج بھاشا اور پنجابی میں ان کا کلام اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ ان زبانوں سے بھی بخوبی واقف تھے۔

ظفرؔ نے ابتدا میں شاہ نصیرؔ سے اصلاح لی، لیکن شیخ ابراہیم ذوقؔ کو ''استادشاہ'' کی حیثیت سے زیادہ شہرت ملی۔ ذوقؔ کے انتقال کے بعد وہ غالبؔ سے اصلاح لینے لگے۔ ظفرؔ نے شاہ نصیرؔ سے متاثر ہو کر مشکل زمینوں میں چند غزلیں کہی ہیں۔ ظفرؔ کا اپنا انداز ہے جو ان استادانِ فن سے مختلف ہے۔ ان کے یہاں قلعہ معلّٰی کی پاکیزہ زبان، دہلی کا روزمرہ اور محاورہ ہے۔ ان کے کلام میں فارسی تراکیب کا استعمال برائے نام ہے۔ انھوں نے بیشتر اصنافِ سخن میں طبع آزمائی کی ہے۔ غزلوں کے علاوہ سلام، مرثیہ، مجرا، شہر آشوب، رباعی، قطعہ، سہرا، دوسرے صنفوں کے ساتھ ساتھ گیت، بھجن، ٹھمری اور دوہے بھی ان کے کلیات میں شامل ہیں۔ ظفرؔ کی شاعری میں فارسی اثرات کم سے کم اور اردو پن زیادہ سے زیادہ ہے۔

ظفرؔ نے اردو میں چار دیوان یادگار چھوڑے ہیں۔ جو بعد میں ''کلیاتِ ظفرؔ'' کے نام سے ایک ساتھ شائع ہوئے۔

© NCERT not to be republished

غزل

لگتا نہیں ہے جی مرا اجڑے دیار میں
کس کی بنی ہے عالمِ ناپائدار میں

بلبل کو آشیاں سے نہ صیاد سے گِلہ
قسمت میں قید تھی لکھی فصلِ بہار میں

کہہ دو ان حسرتوں سے کہیں اور جابسیں
اتنی جگہ کہاں ہے دلِ داغ دار میں

اک شاخِ گل پہ بیٹھ کے بلبل ہے شادماں
کانٹے بچھا دیے ہیں دلِ لالہ زار میں

عمرِ دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

کتنا ہے بدنصیب ظفؔر دفن کے لیے
دو گز زمین بھی نہ ملی کوئے یار میں

(بہادر شاہ ظفؔر)

مشق

سوالات

1۔ اجڑے دیار سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

2۔ کس کی بنی ہے عالم ناپائدار میں، اس کا کیا مطلب ہے؟

3۔ حسرتوں کے تعلق سے کیا بات کہی گئی ہے؟

4۔ شاعر نے زندگی کے دن کس طرح بسر کیے؟

5۔ اس شعر کی تشریح کیجیے:

اک شاخِ گل پہ بیٹھ کے بلبل ہے شادماں　　کانٹے بچھا دیے ہیں دلِ لالہ زار میں

© NCERT not to be republished